سوال

(909) نمازِ استخارہ کا مفصل طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''نمازِ استخارہ'' کا مفصل طریقہ احادیث سے ثابت شدہ بتا دیں۔ نیز یہ کہ استخارہ کن کن کاموں کے لیے کیا جا سکتا ہے؟ اور کیا اس کے کرنے کے بعد باتیں کرنے کی اجازت ہوتی ہے؟ کیا اس کے لیے کوئی وقت مقرر ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو رکعتیں نفل پڑھ کر ' اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَستَخِیرُکَ بِعِلمِکَ...الخ' (صحیح البخاری ،بَابُ الدُّعَاءِ عِندَ الِاستِخَارَةِ، رقم: ۶۳۸۲، سنن ابن ماجہ ،بَابُ مَا جَاءَ فِی صَلَاةِ الِاستِخَارَةِ، رقم: ۱۳۸۳) دعا پڑھیں اور اپنی ضرورت کا اظہار بھی کریں۔

جملہ مباح اور جائز کاموں میں استخارہ ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد باتیں کرنے کی اجازت ہے، کسی حدیث میں ممانعت وارد نہیں۔ نیز اس کے لیے کوئی خاص وقت بھی مقرر نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ:760

محدث فتویٰ